

## عمرے کا طریقہ

جو شخص حج اور عمرے کی ادائیگی کا ارادہ رکھتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اس عمل سے اللہ کی رضا خوشنودی اور ثواب حاصل کرنے کی نیت کرے۔ اور اللہ تعالیٰ سے پکی اور سچی توبہ کرے۔ اور جن جن کے اس کے اوپر حقوق ہیں انکو ادا کرے اور اپنے اور اپنے بھائی کے درمیان ہر قسم کے تمام معاملات پھیلے۔ اور تمام معاملات میں اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے رشود و ہدایت، ثواب اور آسانی کا سوال کرے اور اسے معلوم ہونا چاہئے کہ اس کا یہ سفر تمام سفروں سے مبارک اور پاکیزہ ہے۔ پس وہ اس پاکیزہ سفر میں اپنے اور اپنے رفقاء یا فقراء و مساکین پر جو خرچ کرے گا اسکا سے بارگاہ الہی سے اجر و ثواب ملے گا۔ اور اگر کسی مسلمان کی ضرورت پوری کی یا اگر چہ وہ امیر ہو یا غریب یا اس مبارک راستے میں اسکو کوئی تکلیف، مشقت، یا تھکاوٹ ہوگی تو اسکا بھی اسے اللہ سے اجر و ثواب ملے گا۔ ایسے مسافر کو فرمایا جئے کہ اپنے ساتھ ان ساتھیوں کا چٹاؤ کرے جو اس کو دینی امور میں مدد دے سکیں۔ یعنی کوئی عالم یا طالب علم ہو تو اسکو اپنا ساتھی بنائیں۔ اور اپنے مبارک سفر میں پانچوں وقت کی نمازوں کی پابندی کریں اور اسکی شروط و مقبوضات پابندیوں کا خیال کرے۔ اور اپنے تمام سفر میں اللہ کا شکر سے ذکر کرے پس جو حجاج اکرام اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے ہیں وہ حجاج کرام میں سب سے افضل ہیں۔

اور یقیناً جانئے کوئی بھی عبادت اللہ کی بارگاہ میں شرف قبولیت سے نہیں نوازی جاتی جب تک اس میں دوشروط نہ پائی جائیں۔

1- اس عبادت میں انتہائی درجے کا اخلاص ہو پس صرف اللہ کی خوشنودی اور آخرت کے گھر کو

سنوارنے کی کوشش۔ عبادت میں شہرت، ریا کاری نمود و نمائش اور دنیا کی کوئی منشاء نہ ہو۔

2- قول و عمل میں بنی علیہ السلام کی کامل اتباع اور پیروی کرنا اور یہ بات یاد رکھیں بنی علیہ السلام کی کامل تابعداری اس وقت تک ممکن نہیں جب تک بنی علیہ السلام کی سنت کا گہرا علم نہ ہو۔

## عرض مترجم

الحمد للہ رب العالمین والصلاة والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین وبعد، میری نظر سے عمرے کی ادائیگی کے متعلق ایک مختصر سا رسالہ گزرا جس رسالہ میں عمرے کی ادائیگی کا مسنون، مختصر اور جامع طریقہ بیان کیا گیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ قرآن و سنت سے دعاؤں کا انتخاب نے میرے دل کی خوشی کو دو چند کر دیا میرے ساتھی مولانا عبد اللطیف ارشد صاحب حفظہ اللہ نے اس کتاب کا ترجمہ کرنے کے لئے کہا تا کہ اس کتاب سے عربوں کے علاوہ دوسرے لوگ بھی استفادہ کر سکیں۔

میں نے اللہ کا نام لے کر اس کتاب کا ترجمہ کر دیا ہے چونکہ یہ میرا پہلا ترجمہ ہے جو میں نے کسی کتاب کا کیا ہے اگر اس میں کوئی کمی و کوتاہی رہ گئی ہو تو قارئین سے گزارش ہے کہ اس کی طرف توجہ دلائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اسکی اصلاح ہو سکے۔ ترجمہ کرتے وقت میں نے لوگوں کی آسانی کے لئے سلیس اردو میں ترجمہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس کتاب کو پڑھنے سے آپ کو معلوم ہوگا کہ ہمارے نبی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کن کن الفاظ سے کس طریقے، کس لہجے اور کس عاجزی و انکساری سے بارگاہ الہی میں انتخاب فرماتے تھے۔ ذرا ہم اپنی زندگیوں کا موازنہ کریں کہ ہمارے شب و روز کس طرح بسر ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب پر عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ لوگوں کو دینی و دنیاوی فوائد سے مالا مال کر دے اور میرے والد میرے والدین، میرے اساتذہ اور محبین کے لئے جنہوں نے انکی طباعت میں جس طرح بھی حصہ لیا صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین ثم آمین۔

والسلام

الشیخ فاروق احمد قصوری

مدیر المعهد العلمی الاسلامی و خطیب جامع مسجد علی بن ابی طالب المکدیتہ کراچی

تاریخ ۱۲ ذوالقعدہ ۱۴۲۵ھ

فون نمبر: 4506321

تیری ہیں اور بادشاہی بھی تیری ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔“

مرد حضرات تلبیہ کی آواز کو بلند کریں اور عورتیں اتنی آواز نکالیں کہ اس کے پاس دوسری خواتین سن سکیں۔ محرم کو چاہیے کہ مختلف احوال میں تلبیہ ضرور بلند کریں مثلاً اونچائی پر چڑھتے ہوئے یا کسی ڈھلوان سے نیچے اترتے ہوئے یا رات اور دن کے بدلتے وقت اور تلبیہ کے بعد اللہ تعالیٰ سے اس کی رضا مندی اور جنت کا سوال کرے اور اسکی رحمت سے جہنم کی آگ سے پناہ پکڑے۔ تلبیہ عمرہ کا لباس پہننے سے لے کر طواف کے شروع ہونے تک پڑھنا مشروع ہے۔

جب محرم مسجد حرام میں داخل ہو تو دایاں پاؤں پہلے رکھے اور یوں کہے:

”بسم الله والصلاة والسلام على رسول الله اغفر لي ذنوبي وافتح لي  
ابواب رحمتك اعوذ بالله العظيم وبوجهه الكريم وسلطانه القديم من  
الشیطان الرجيم“۔

ترجمہ: ”اے اللہ! تو میرے گناہوں کو معاف فرما دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ میں اللہ کی عظمت اور اس کے اکرام والے چہرے اور اس کی قدیم سلطنت کے مالک اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے“۔

اس کے بعد حجر اسود کے پاس جائے تاکہ اپنا طواف شروع کرے پس اپنے دائیں ہاتھ سے حجر اسود کو چھوئے اور بوسہ دے اگر وہ حجر اسود کو بوسہ نہ دے سکے اور ہاتھ بھی نہ لگا سکے تو صرف اپنے دائیں ہاتھ سے اشارہ کرے اور اپنے ہاتھ کو بوسہ نہ دے۔ افضل یہ ہے کہ رش میں نہ گھسے اور لوگوں کو تکلیف نہ پہنچائے۔ حجر اسود کو استلام کرتے وقت یہ کلمات کہے:

”بسم الله والله اكبر اللهم ايماننا بك وتصديقا بكتابتك ووفاء بعهدك  
واتباعا لسنة نبيك محمد ﷺ“۔

ترجمہ: ”اللہ کے نام سے اور اللہ بہت بڑا ہے اے اللہ! میں تیرے اوپر ایمان لایا اور تیری

## عمرے کی فضیلت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”پے درپے حج اور عمرے کرو پس یہ دونوں چیزیں فقیری اور گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتی ہیں جیسے بھٹی فاضل لوہے یا زنگ کو دور کر دیتی ہے“۔ (حوالہ سنن نسائی کتاب الحج)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ایک عمرہ سے دوسرا عمرہ درمیان کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے اور حج مبرور کا ثواب تو جنت کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے“۔ (رواہ البخاری کتاب الحج)

## صفة العمرة - عمرہ کا طریقہ

جب محرم عمرے کا احرام باندھنے کا ارادہ کرے تو اپنے کپڑے اتارے اور غسل جنابت کی طرح غسل کرے اور اچھی خوشبو استعمال کرے جیسے عود وغیرہ اپنے سر اور داڑھی میں اور احرام کے بعد بھی اگر خوشبو آ رہی ہو تو محرم کو کوئی نقصان نہیں دیتی۔ لیکن احرام کے کپڑے پہننے کے بعد خوشبو لگانا منع ہے۔ مردوں اور عورتوں کو احرام کے وقت غسل کرنا سنت ہے اگرچہ عورت حائضہ اور نفاس والی ہی کیوں نہ ہو۔ پھر غسل اور خوشبو لگانے کے بعد احرام کے کپڑے پہنے اور اپنے دونوں کندھوں پر چادر کو لپیٹے۔ اور اپنا دایاں کندھا صرف طواف قدوم کے وقت کھولے، پھر اگر فرض نماز کا وقت ہو تو سب فرض نماز ادا کریں سوائے حائضہ اور نفاس والی کے۔ اگر فرض نماز کا وقت نہ ہو تو تحیۃ الوضوء دو رکعت سنت کی نیت سے ادا کرے۔ اور اگر وہ دو رکعت ادا نہ کر سکے تو کوئی حرج کی بات نہیں۔ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو محرم بنے کیلئے تلبیہ کہے۔

لبیک عمرة ، لبیک اللهم لبیک لبیک لا شریک لک لبیک ان  
الحمد والنعمة لک والملک لا شریک لک .

ترجمہ: ”میں حاضر ہوں عمرہ کے لئے، میں حاضر ہوں، اے اللہ میں تیری جناب میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں بے شک تمام قسم کی تعریفات اور نعمتیں

پھر مقام ابراہیم کے پیچھے ہلکی دو رکعت ادا کرے۔ پہلی رکعت میں ﴿قُلْ يَٰٓأَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور دوسری رکعت میں ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾۔ لیکن یہ یاد رہے کہ یہ دونوں سورتیں سورۃ فاتحہ کے بعد پڑھے۔ جب دو رکعتوں سے فارغ ہو جائے تو دوبارہ حجر اسود کی طرف آئے اگر ممکن ہو تو اس کو بوسہ دے اگر ممکن نہ ہو تو اشارہ نہ کرے۔ اس کے بعد وہ سعی کرنے کے لئے صفا کے قریب جائے اور یہ آیت پڑھے:

﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ﴾ (البقرہ: ۱۲۸)

ترجمہ: بے شک صفا اور مروہ اللہ کے شعائر میں سے ہے۔

اس کے بعد صفا پہاڑی پر چڑھے یہاں تک کہ اسے کعبہ نظر آجائے تو کعبہ کی طرف منہ کر کے اور اپنے ہاتھوں کو اٹھائے جیسے دعائیں اٹھاتے ہیں پس اللہ کی حمد بیان کرے اور جو چاہے دعا کرے تاہم اس مقام پر نبی علیہ السلام کی دعا یہ ہے، اسکو تین مرتبہ پڑھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ .

ترجمہ: اس کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں وہ ایک ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے

بندے محمد ﷺ کی مدد کی اور تمام کفر کی جماعتوں کو اکیلے اللہ نے شکست دی۔

پھر صفا سے مروہ کی طرف چلے پس جب سبزی پر آئے تو دوڑے جتنی طاقت ہو لیکن اس کا خیال کرے کہ کسی کو تکلیف نہ دے۔ پس جب دوسری سبزی پر پہنچ جائے تو آرام سے چلے۔ یہاں تک کہ مروہ پہاڑی پر چڑھے اور قبلہ کی طرف منہ کر لے اور دونوں ہاتھوں کو دعا کی طرح اٹھائے۔ اور مروہ پہاڑی پر دعا بھی اسی طرح کرے۔ پھر مروہ سے صفا کی طرف چلے اور پھر سبزی سے دوسری سبزی تک دوڑے اور صفا پر چڑھے اسی طرح سات چکر لگائے لیکن یہ یاد رہے کہ صفا سے مروہ تک ایک چکر ہے اور مروہ سے صفا تک دوسرا چکر ہے۔ صفا مروہ کی سعی میں جودل میں آئے دعائیں کرے اللہ کا ذکر کرے قرآن کی تلاوت کرے سعی کے بعد اپنا سر منڈائے اور عورت انگلی کے پور کے برابر بال کٹوائے۔ مرد کا تمام سر کو منڈانا واجب ہے ایسے ہی اگر قصر کروائے تو مرد سر کے سب بالوں کے قصر کروائے۔ سر منڈوانا بال چھوٹے کروانے سے زیادہ افضل ہے ہاں اگر حج قریب ہو تو قصر کروانا افضل ہے تاکہ حج کے موقع پر بال کٹوانے کے لئے ہوں۔ جب محرم سر منڈا دے تو

کتاب کی تصدیق کی، اور تیرے ساتھ کئے ہوئے وعدہ کی وفا کی اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی پیروی کی۔

پھر دائیں طرف سے طواف شروع کرے اور بیت اللہ کو اپنے بائیں جانب رکھے، پس جب رکن یمانی کے پاس پہنچے تو اسکو ہاتھ لگائے لیکن ہاتھ کو یا رکن یمانی کو بوسہ نہ دے۔ اور اگر ہاتھ نہیں لگا سکے تو وہاں نہ جائے اور نہ ہی اس کی طرف اشارہ کرے۔ اور رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان چلتے ہوئے یہ دعا پڑھے:

”رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ“.

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم کو دنیا و آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔

اور جب حجر اسود کے پاس سے گزرے تو اللہ اکبر کہے اور ایسے ہی باقی طواف کے چکروں میں جو بھی دعائیں وہ پسند کرے پڑھے اور ذکر کرے۔ قرآن کی تلاوت کرے۔ پس بیت اللہ کے طواف اور صفا مروہ کی سعی کو اللہ کے ذکر کا ذریعہ بنائے۔ آدمی کو دوران طواف دو چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے:

1- الاضطباع: شروع طواف سے لے کر طواف کے آخر تک اضطباع کرے۔ اضطباع یہ ہے کہ آدمی اپنی چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے اپنے بائیں کندھے پر ڈالے جب طواف سے فارغ ہو جائے تو اپنی چادر کو دونوں کندھوں پر ڈال لے۔ کیونکہ اضطباع صرف طواف میں ہوتا ہے۔

2- پہلے تین چکر میں رمل کرے۔ رمل جلدی جلدی چھوٹے قدم کے ساتھ پہلوان کی طرح چلنا ہے باقی چار چکروں میں عام عادت کی طرح چلے۔

نوٹ:- طواف کعبہ کے لئے با وضو ہونا شرط ہے بغیر وضو طواف کرنے پر دم واجب آتا ہے۔ اور جب طواف کے سات چکر مکمل ہو جائیں تو مقام ابراہیم کی طرف جاتے وقت اس آیت کی تلاوت کرے:

﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ (البقرہ: ۱۲۵)

## قرآن وسنت سے منتخب دعائیں

بے شک تعریفیں اللہ کیلئے ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اسی کی مدد چاہتے ہیں اور اس سے بخشش مانگتے ہیں ہم اللہ کی پناہ میں آتے ہیں اپنے نفسوں کی شرارتوں سے اور اپنے برے اعمال سے، جس کو اللہ ہدایت دیدے اسکو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اس اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں بے شک محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں درود وسلام ہو آپ پر آپ کی آل پر اور تمام صحابہ پر۔ وبعد،

حمد وصلات کے بعد، پس یہ منتخب دعائیں جن کا ذکر قرآن کریم میں وارد ہوا ہے وہ قرآن جس کے آگے نہ پیچھے باطل نہیں آتا۔ اور اس کے ساتھ آپ ﷺ کی احادیث مبارکہ سے صحیح اور مستند روایات ملا دی ہیں وہ رسول جو اپنی خواہشات سے بات نہیں کرتا۔ اے عمرہ کرنے والے بھائی ہم آپ کو خیر کی طرف رہنمائی کرتے ہیں باقی ان دعاؤں میں تو جو چاہے دعا کر یا اس کے علاوہ عام مشروع اذکار یا قرآن کرتا تلاوت کرے اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ مثلاً ان مسنون دعاؤں کے ذکر کرنے سے پہلے ہم آپ کو دعا کے آداب اور اسکی قبولیت کے اسباب پر روشنی ڈالتے ہیں۔

## دعاؤں کے آداب اور اسکی قبولیت کے اسباب

- 1- اخلاص للہ، دعا میں اخلاص ہونا چاہئے۔ 2- دعا شروع کرتے وقت اللہ کی حمد و ثناء کرنی چاہیے۔ 3- دعا کے شروع اور آخر میں نبی علیہ السلام پر درود پڑھنا چاہئے۔ 4- دعا، میں عزم اور قبول ہونے کا یقین ہو۔ 5- دعا میں استقامت ہو اور جلدی اکتانہ جائے۔ 6- حضور قلب کے ساتھ دعا کرنی چاہئے۔ 7- صرف ایک اللہ سے دعا کرنی چاہئے۔ 8- دعا کو اونچی آواز اور خفیہ آواز کے درمیان رکھنا چاہئے۔ 9- دعا میں اپنی گناہ کا اعتراف اور اس کی بخشش طلب کرنا اسکی نعمتوں کا اعتراف اور اسکا شکر بجالانا۔ 10- دعا کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا۔ 11- دعا میں ہاتھ اٹھانا۔ 12- اگر ہو سکے تو دعا سے پہلے وضو کر لینا اچھا ہے

عمرہ مکمل ہو گیا۔ اس کے بعد آدمی حلال ہو گیا وہ عام آدمی کی طرح آزاد ہے لباس پہننے میں خوشبو لگانے میں اور نکاح کرنے میں جیسے دوسرے آدمی بغیر احرام کے ہوتے ہیں۔

## محظورات الاحرام

محرم کو جن چیزوں سے بچنا از حد ضروری ہے:

- 1- حالت احرام میں بیوی سے ازدواجی تعلقات قائم کرنا۔ 2- نکاح کرنا۔ 3- عورت کو منگنی کا پیغام دینا۔ 4- اپنی بیوی کو شہوت سے چھونا۔ 5- اسکا بوسہ لینا اور شہوت کی نظر سے دیکھنا یہ سب چیزیں جماع کا سبب بنتی ہیں۔ 6- سر کے بالوں کا منڈوانا یا زیر ناف بالوں کا صاف کرنا یا ناخن تراشنا۔ 7- شکار کو مارنا یا اس کو قتل کرنے میں معاونت کرنا یا حد و حرم کے درختوں کو کاٹنا یا سبز پتوں کو توڑنا وغیرہ۔ 8- محرم ہونے کے بعد خوشبو لگانا۔ 9- آدمی کا قمیص، برانڈی، شلوار، پگڑی یا موزے پہننا۔ 10- آدمی کا سر کو ٹوپی، پگڑی یا رومال سے ڈھانپنا۔ 11- عورت کا نقاب لینا۔ 12- عورت یا مرد کا دستا نے پہننا۔
- اگر کوئی ان محرمات کا ارتکاب بھول کر یا جہالت کی وجہ سے کر لے تو اس پر کوئی کفارہ نہیں اور اگر جان بوجھ کر کرتے تو اس پر حسب طاقت کفارہ ہے۔ چاہے تو وہ تین روزے رکھے یا چھ مساکین حرم کو کھانا کھلائے یا ایک بکری ذبح کر کے فقراء حرم میں تقسیم کرے۔

وضاحت: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم احرام کی حالت میں چہرے پر نقاب نہ ڈالتی تھیں تاہم اگر آگے سے آدمی آرہے ہوتے تو ہم اپنی اوڑھنیوں کو اپنے چہروں پر ڈال لیتی جب آدمی گزر جاتے تو ہم اپنے نقاب ہٹا لیتی۔ واللہ اعلم۔

[البقرہ: ۲۰۱]

اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا و آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔

3- ﴿رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝﴾

[البقرہ: ۲۵۰]

اے ہمارے پروردگار ہم میں صبر ڈال دے اور ہمارے قدموں کو مضبوط فرما اور کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرما۔

4- ﴿رَبَّنَا لَا تَوَاضِعْنَا وَلَا تَوَاضِعْنَا أَنْ نَسِيْنَا أَوْ أَخْطَانَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفُ عَنَّا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝﴾ [البقرہ: ۲۸۶]

اے ہمارے پروردگار ہمارا مواخذہ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے غلطی سرزد ہو جائے اور ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جس طرح تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا اور ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جس کے اٹھانے کی ہمیں طاقت نہیں پس ہم سے درگزر فرما ہمیں بخش دے تو ہی ہمارا مولا ہے پس کافروں کی قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

5- ﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝﴾ [آل عمران: ۸]

اے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو ہدایت ملنے کے بعد ٹیڑھا نہ کرنا اور ہم کو اپنی طرف سے رحمت فرما بے شک تو ہی بہت بڑا دینے والا ہے۔

6- ﴿رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَفِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝﴾ [آل عمران: ۱۶]

اے ہمارے پروردگار بے شک ہم ایمان لائے پس ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔

7- ﴿رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝﴾

13- اللہ تعالیٰ کی بلند صفات اور اسماء حسنیٰ کا دعائیں استعمال کرنا۔ 14- دعا کرنے والے کا کھانا پینا اور لباس حلال کا ہو۔

## اوقات و احوال و اماکن يستجاب فيها الدعاء

### وہ اوقات وہ حالات وہ جگہیں جہاں دعا قبول ہوتی ہے

1- لیلة القدر۔ 2- آخری رات کے حصے میں۔ 3- فرض نمازوں کے بعد۔ 4- اذان اور اقامت کے درمیان۔ 5- جمعہ والے دن عصر کے آخری وقت۔ 6- سجدہ میں دعا۔ 7- مسلمان کی اپنے بھائی کیلئے اس کی عدم موجودگی میں دعا کرنا۔ 8- عرفہ والے دن عرفات میں دعا کرنا۔ 9- رمضان المبارک کے مہینے میں دعا کرنا۔ 10- مسلمان کی مجالس الذکر میں دعا۔ 11- جب دل اللہ کی طرف راغب ہو اور شدت سے اخلاص کا غلبہ ہو اس وقت کی دعا۔ 12- مسافر کی دعا۔ 13- روزے کی حالت میں دعا یہاں تک کہ وہ افطار کر دے۔ 14- روزے دار کی دعا افطار کے وقت۔

## قرآن سے دعاؤں کا انتخاب

1- ﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝﴾ [البقرہ: ۱۲۸]

اے ہمارے پروردگار ہم سے اعمال قبول فرما بے شک تو سننے اور جاننے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار بنالے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک فرمانبردار امت اپنے لئے خاص کر۔ اور ہم کو مناسک حج ادا کرنے کے طریقے سکھا دے اور ہم پر رجوع فرما بے شک تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

2- ﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝﴾

اے میرے رب مجھے اپنی طرف سے پاکیزہ اولاد عطا فرما بے شک تو دعاؤں کو سننے والا ہے۔

8- ﴿رَبَّنَا ءَامِنَا بِمَا أُنزِلَتْ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝﴾ [آل

عمران: ۵۳]

اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے جو تو نے نازل کیا اور ہم نے رسول کی پیروی کی پس ہم کو گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔

9- ﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّثْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

الْكَافِرِينَ ۝﴾

اے ہمارے پروردگار ہم سے ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور ہم سے اپنے معاملے میں جو زیادتی ہوگئی ہے معاف فرما۔ اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرما۔ [آل

عمران: ۱۴۷]

10- رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَطْلًا سُبْحَنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ

تُدْخِلُ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ ءَامِنُوا بِرَبِّكُمْ فَأَمَّا رَبَّنَا فَأَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ

الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَءَاتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا

تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝﴾ [آل عمران: ۱۰]

اے پروردگار جو تو نے پیدا کیا ہے وہ بے فائدہ نہیں ہے تو پاک ہے ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے پروردگار بے شک تو نے جس کو آگ میں داخل کر دیا پس تو نے اس کو ذلیل و

رسوا کر دیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے پروردگار ہم نے ایمان کی منادی کرنے والے کی آواز کو سنا کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم ایمان لائے اے ہمارے رب ہمارے گناہوں کو

معاف فرما اور ہماری غلطیوں کو ہم سے دور فرما اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ فوت کر۔ اے ہمارے رب ہم کو وہ عطا فرما جو تو نے اپنے رسولوں سے وعدہ فرمایا اور قیامت کے دن ہم کو ذلیل و رسوا نہ کرنا

بے شک تو وعدہ خلافی کرنے والا نہیں ہے۔

11- ﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝﴾

[الاعراف: ۱۱]

اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا اگر تو نے معاف نہ کیا اور رحم نہ فرمایا البتہ ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

12- ﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝﴾ [الاعراف: ۴۷]

اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالموں کی قوم میں نہ کرنا۔

13- ﴿رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّنَا مُسْلِمِينَ ۝﴾ [الاعراف: ۱۲۶]

اے ہمارے پروردگار ہمیں صبر عطا فرما اور مسلمان بنا کر فوت کرنا۔

14- ﴿رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝﴾

[الاعراف: ۱۵۱]

اے میرے رب مجھ کو اور میرے بھائی کو معاف فرما اور ہم کو اپنی رحمت میں داخل فرما اور تو ہی تو سب سے زیادہ رحم کرنے والوں میں ہے۔

15- ﴿رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي

وَتَرْحَمَنِي أَكُنَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝﴾ [ہود: ۴۷]

اے میرے پروردگار بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں آپ سے بغیر علم کے سوال کروں اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔

16- ﴿رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ ءَامِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۝﴾

[ابراہیم: ۳۵]

اے میرے رب اس شہر کو امن والا بنا مجھ کو اور میری اولاد کو بتوں کی عبادت سے بچانا۔

17- ﴿رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي



الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝ [ابراہیم: ۳۸]

اے ہمارے پروردگار بے شک تو ہمارے خفیہ اور علانیہ اعمال چیز کا علم رکھتا ہے اور اللہ پر تو آسمانوں اور زمین کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔

18- ﴿رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝

[ابراہیم: ۴۰]

اے میرے رب مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا اے ہمارے رب ہماری دعاؤں کو قبول فرما۔

19- ﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝

[ابراہیم: ۴۱]

اے ہمارے پروردگار مجھے اور میرے والدین اور مومنوں کو قیامت کے حساب و کتاب کے وقت معاف فرما دینا۔

20- ﴿وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ۝ [الاسراء: ۲۴]

اور فرما دیجئے اے میرے رب میرے والدین پر رحم فرما جیسے انہوں نے بچپن میں میری پرورش کی۔

21- ﴿وَقُلْ رَبِّ ادْخُلْنِي مَدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مَخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي

مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا ۝ [الاسراء: ۸۰]

اور فرما دیجئے اے میرے رب مجھے سچائی کے ساتھ داخل فرما اور سچائی کے ساتھ نکالنا اور مجھے اپنی طرف سے قوت اور مدد فرما۔

22- ﴿رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝

[الکہف: ۱۰]

اے ہمارے پروردگار مجھ کو اپنی طرف سے رحمت عطا فرما اور ہمارا معاملہ ہمارے لئے رشد

وہدایت کا سبب بنا۔

23- ﴿قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ

لِسَانِي ۝ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝ وَاجْعَلْ لِّي وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي ۝ [طہ: ۲۵-۲۶]

کہہ دیجئے اے میرے رب میرا سینہ کھول دے اور میرا معاملہ آسان فرما اور میری زبان کی گرہ کھول دے جو میری بات لوگ سمجھیں۔ اور میرے اہل سے میرا وزیر بنا دے۔

24- ﴿وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝ [طہ: ۱۱]

اور کہہ دیجئے اے میرے رب میرا علم زیادہ فرما۔

25- ﴿وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝

اور جس وقت ایوب علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا بے شک مجھے تکلیف نے آلیا ہے اور تو بہت رحم کرنے والوں میں سے ہے۔

26- ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ [الانبیاء]

تیرے کوئی بھی معبود برحق نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔

27- ﴿رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝ [الانبیاء: ۸۹]

اے میرے پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑنا اور تو بہتر وارثوں میں سے ہے۔

28- ﴿رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ [المؤمن: ۹۴]

اے میرے رب مجھ کو ظالموں کی قوم میں سے نہ کرنا۔

29- ﴿وَقُلْ رَبِّ اعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ۝ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ

يَحْضُرُونِي ۝

اور کہہ دیجئے اے میرے رب میں شیطان کے حملوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں تیری

پناہ میں آتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔ [المؤمنون: ۹۸]

30- ﴿رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝

37- ﴿رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اِنِّيْ تَبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝﴾  
[الأحقاف: ١٥]

اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو آپ نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی اور یہ کہ میں ایسے صالح عمل کروں جس سے تو راضی ہو جائے اور میری اولاد کی اصلاح فرما بے شک میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں اور بے شک میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

38- ﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًا لِلَّذِينَ ءَامَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝﴾ [الحشر: ١٠]

اے ہمارے پروردگار ہم کو اور ہمارے بھائیوں کو معاف فرما جو ہم سے پہلے ایمان میں سبقت لے گئے، اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے بارے میں کوئی کج روی پیدا نہ فرما اے ہمارے پروردگار بے شک تو شفقت کرنے والا اور مہربان ہے۔

39- ﴿رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝﴾  
[الممتحنة: ٤]

اے ہمارے پروردگار ہم آپ پر توکل کرتے ہیں اور تیری طرف ہی رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف ٹھکانہ ہے۔

40- ﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝﴾

اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے فتنے میں نہ ڈالنا اے ہمارے رب ہم کو معاف کر دینا بے شک تو ہی غالب حکمت والا ہے۔

41- ﴿رَبَّنَا أَتِمِّمْ لَنَا نُورَنَا وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝﴾  
[التحریم: ٨]

[المؤمنون: ١٠٩]

اے ہمارے رب ہم ایمان لائے پس ہم کو معاف فرما اور ہم پر رحم فرما اور تو بہتر رحم کرنے والا ہے۔

31- ﴿وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝﴾ [المؤمنون: ١١٨]  
کہہ دیجئے اے میرے رب مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما بے شک تو بہتر رحم کرنے والوں میں ہے۔

32- ﴿رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ سَاءَ تُمْسَقَرًا وَمَقَامًا ۝﴾

اے ہمارے رب ہم سے جہنم کا عذاب ہٹا دے بے شک اس کا عذاب چمٹنے والا ہے اور بے شک وہ بہت بُرا ٹھکانہ اور بہت بری جگہ ہے رہنے کی۔

33- ﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝﴾  
اے ہمارے رب ہمیں ہماری بیویاں عطا فرما اور ہماری اولاد کو ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بنا اور ہمیں متقین کا امام بنا۔ [الفرقان: ٤٧]

34- ﴿قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ ، إِنَّهُ هُوَ الْعَفُورُ الرَّحِيمُ ۝﴾ [القصاص: ١٦]

کہہ دیجئے اے میرے رب میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا پس مجھے معاف فرما پس وہ معاف کرنے والا ہے بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

35- ﴿رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝﴾  
اے میرے رب مجھے ظالم قوم سے نجات عطا فرمائے۔

36- ﴿رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ۝﴾ [الصافات: ١٠٠]  
اے میرے رب مجھے نیک بیٹا عطا فرما۔



، وَعَذَابِ الْقَبْرِ ، وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ ، وَعَذَابِ النَّارِ ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغَنَى ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ ، اللَّهُمَّ اغْسِلْ عَنِّي خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلَاجِ وَالْبَرْدِ ، وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ ، وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ».

اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں سستی سے، بڑھاپے سے، گناہ سے، تاوان سے قبر کے فتنے، قبر کے عذاب، آگ کے فتنے سے، آگ کے عذاب سے، اور تو نگری کے فتنے کے شر سے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں تنگدستی کے فتنے سے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں دجال کے فتنے سے۔ اے اللہ میری خطاؤں کو برف اور اولوں سے دھو دے اور میرے دل کو گناہوں سے پاک کر دے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے پاک ہو جاتا ہے۔ میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنی دوری ڈال دے جیسے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری ہے۔

4- «اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ ، وَالْجَاثِ ظَهْرِي إِلَيْكَ ، رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مُنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ ، وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ ».

اے اللہ میں نے اپنے نفس کو تیرے سپرد کر دیا اور اپنے معاملے کو تیری جناب کے حوالے کر دیا، اور اپنے چہرے کو تیری طرف متوجہ کر دیا، اور اپنی پیٹھ کو تیرے رحم و کرم پر چھوڑ دیا، میری چاہت اور میرا خوف تجھ سے ہے، نہیں ہے جائے پناہ اور نہ کوئی نجات مگر تیری طرف سے، میں تیری کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کیا ایمان لایا اور تیرے اس نبی پر جس کو تو نے مبعوث فرمایا ایمان لایا۔

5- «اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا ، وَفِي بَصَرِي نُورًا ، وَسَمْعِي نُورًا ، وَعَنْ يَمِينِي نُورًا ، وَعَنْ يَسَارِي نُورًا ، وَفَوْقِي نُورًا ، وَتَحْتِي نُورًا ، وَأَمَامِي نُورًا ، وَخَلْفِي نُورًا ».

اے اللہ میرے دل میں نور پیدا فرما، اور میری آنکھوں میں، میرے کانوں میں، میری دائیں جانب اور میری بائیں جانب، میرے اوپر اور میرے نیچے میرے آگے اور میرے آگے اور میرے

اے ہمارے پروردگار ہمارا نور مکمل فرما اور ہمیں معاف فرما بے شک تو ہی ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

42- ﴿رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ۝﴾ [التحریم:]

اے میرے پروردگار اپنے پاس جنت میں میرا گھر بنا۔

43- ﴿رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَلَدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَرِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۝﴾

اے میرے رب مجھے میرے والدین اور جو مومن مردوں اور عورتوں میں سے میرے گھر میں مومن ہوا معاف فرما اور ظالم لوگ تو تباہی اور خسارے میں ہی بڑھتے جاتے ہیں۔

## الدعاء من السنة

### مسنون دعائیں

1- «اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا ، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ، فَاعْفُرْ لِي مِنْ عِنْدِكَ مَغْفِرَةً ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ».

اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کئے اور تیرے سوا گناہوں کو کوئی معاف کرنے والا نہیں پس اپنی طرف سے مجھے معاف فرما بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

2- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ [ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ ] ».

اے اللہ میں مصیبت میں گرنے اور بدبختی میں مبتلا ہونے برے فیصلے اور دشمنوں کی بدکلامیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

3- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْتَمِ وَالْمَغْرَمِ ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

وَالْجُبْنِ ، وَضَلَعِ الدِّينِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ »۔

اے اللہ میں حزن و ملال اور غم سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے اللہ میں عاجز آجانے، سستی سے بخلی سے بزدلی سے، دین میں ٹیڑھا پن اختیار کرنے سے اور مردوں کے غالب آجانے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

9- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ ، وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ»۔

اے اللہ میں عاجز آجانے سے، سستی سے، بزدلی سے، کبر سنی سے تیری پناہ میں آتا ہوں اے اللہ میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے اللہ میں موت اور زندگی کی آزمائش سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

10- «رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ ، وَاسْرَافِي فِي أَمْرِي كُلِّهِ ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ ، وَعَمْدِي وَجَهْلِي وَهَزْلِي ، وَكُلَّ ذَلِكَ عِنْدِي ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ»۔

اے میرے رب میری خطاؤں اور جہالتوں کو معاف فرما دے اور میری تمام زیادتیاں جو مجھ سے سرزد ہوئیں معاف فرما دے۔ اور تو مجھے خوب جانتا ہے اے اللہ میری خطاؤں کو تو معاف فرما دے، جو مجھ سے جان بوجھ کر کر یا بھولے سے یا مزاخا سرزد ہو گئی یہ سب خطائیں مجھ سے ہونیں اے اللہ میرے اگلے پچھلے گناہوں کو معاف فرما، میرے چھپے اعلانیہ گناہوں کو معاف فرما تو ہی مقدم ہے اور تو ہی مؤخر ہے اور بے شک تو ہی ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

11- «اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ . اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ»۔

پچھنے نور کر دے اور مجھے سراپا نور بنا دے۔

6- «اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ ، وَلَكَ الْحَمْدُ ، أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ ، وَلَكَ الْحَمْدُ ، أَنْتَ الْحَقُّ ، وَوَعْدُكَ حَقٌّ ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ ، وَالنَّارُ حَقٌّ ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ ، وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ ، اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَإِلَيْكَ أُنَبِّئُ ، وَبِكَ خَاصَمْتُ ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ ، فَاعْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ»۔

اے اللہ تیرے لئے ہی تعریف ہے تو ہی آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اس میں ہے تیرے نور کی وجہ سے روشن ہے۔ اور تیرے لئے تعریف ہے تو آسمانوں زمینوں اور جو کچھ ان دونوں میں ہے قائم رکھنے والا ہے۔ اور تیرے لئے تعریف ہے تو ہی حق ہے۔ اور تیرا وعدہ ہی سچا ہے اور تیری بات ہی حق ہے اور تیری ملاقات حق ہے، جنت حق ہے دوزخ حق ہے قیامت حق ہے انبیاء علیہم السلام حق ہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق ہے۔ اے اللہ میں تیرا فرمانبردار ہوں اور تجھ پر توکل کرتا ہوں اور تیرے ساتھ ایمان لاتا ہوں اور تیری طرف جھکتا ہوں اور تیری مدد سے میں دوسروں سے حق کے ساتھ جھگڑتا ہوں اور اپنا فیصلہ تجھ سے کرواتا ہوں پس مجھ کو معاف فرما جو مجھ سے اس پہلے ہو گیا جو بعد میں ہوگا جو مجھ سے پوشیدہ ہوا جو اعلانیہ ہوا تو ہی مقدم ہے اور تو ہی مؤخر ہے تیرے علاوہ کوئی نہیں۔

7- «اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي ، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي»۔

اے اللہ مجھے زندہ رکھ جب تک میرے لئے زندہ رہنا بہتر ہو، اور مجھے فوت کر دے جب میرے لئے فوت ہونا بہتر ہو۔

8- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ ، وَالْبُخْلِ ،

کو ادا فرما۔

16- «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَخَطَايَايَ كُلَّهَا، اللَّهُمَّ اَنْعَشْنِي وَاجْبُرْنِي، وَاهْدِنِي لِمَصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ، فَإِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ».

اے اللہ میرے تمام گناہوں کو معاف فرما اے اللہ مجھے اچھی زندگی عطا فرما اے اللہ میرے حالات درست فرما اور مجھے اچھے اعمال اور اچھے اخلاق کی ہدایت دے بے شک صالح اعمال کی توفیق اور برائی سے بچنا تیری توفیق کے بغیر ناممکن ہے۔

17- «اللَّهُمَّ اُقْسِمَ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتِكَ، وَمِنَ الْيَقِينِ مَا يُهَوِّنُ عَلَيْنَا مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا، وَمَتَّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوتِنَا مَا أَحْيَيْنَا، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمْنَا، وَانصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا».

اے اللہ تو اپنا خوف ہم میں اتنا ڈال دے جو ہمارے اور ہماری معصیت کے درمیان رکاوٹ بن جائے۔ اور اپنی اطاعت کی توفیق دے جو ہم کو آپ کے جنت تک پہنچا دے۔ اور ایسا یقین کامل عطا فرما جس سے ہماری دنیا کی مصیبتیں آسان ہو جائیں۔ اور جب تک تو ہم کو زندہ رکھے ہماری قوت سماعت، بصارت، اور جسمانی آسودگی کو برقرار رکھ۔ اور ہمارا ہم سے وارث بنا اور ہم کو ترجیح دے اس پر جو ہم پر ظلم کرے۔ اور ہماری مدد فرما جو ہم سے عداوت رکھتا ہے ہمارے دین کو ہمارے لئے آزمائش نہ بنانا۔ اور دنیا ہی ہمارا بڑا غم نہ بن جائے اور ہمارے علم کی انتہاء کہیں دنیا کے منافع کا حصول نہ ہو، اور ہم پر ایسے لوگوں کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کریں۔

18- «اللَّهُمَّ اَمْتَعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي حَتَّى تَجْعَلَهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي، وَعَافِنِي فِي دِينِي وَفِي جَسَدِي، وَانصُرْنِي مِمَّنْ ظَلَمْنِي حَتَّى تُرِيَنِي فِيهِ ثَارِي اللَّهُمَّ اِنِّي اَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَالْجَاثِ ظَهْرِي إِلَيْكَ، وَخَلَيْتُ وَجْهِي

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت فرما آپ کی آل پر جیسے تو نے رحمت کی ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اے اللہ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو برکت عطا فرما اور ان کی آل پر جیسے تو نے برکت دی ابراہیم کو اور ان کی آل کو بے شک تو ہی تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

12- «اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي، وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي، وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ».

اے اللہ میرے دین کی اصلاح فرما جو میری عزت کا باعث ہے اور میری دنیا کو سنوار دے جس میں میری گزران ہے اور میری آخرت کی اصلاح فرما جس میں میرا ٹھکانہ ہے اور میری زندگی میں ہر چیز کی بھلائی وافر عطا فرما۔ اور میری موت کو ہر شر سے راحت و سکون والی بنا۔

13- «اللَّهُمَّ احْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَانِئاً، وَاحْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَاعِداً، وَاحْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ رَاقِداً، وَلَا تُشْمِتْ بِي عَدُوًّا وَلَا حَاسِداً، اللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ».

اے اللہ میرے اسلام کی حفاظت فرما میں کھڑا ہوں تب اور بیٹھا ہوں تب سو یا ہوں تب اور میرے دشمن اور حاسد کو مجھ پر بدزبانی کرنے سے محفوظ فرما۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے تمام خزانوں کا سوال کرتا ہوں جو تیرے قبضے میں ہیں اور تجھ سے تیرے تمام شر کے خزانوں سے پناہ مانگتا ہوں جو تیرے تسلط سے باہر نہیں۔

14- «اللَّهُمَّ أَحْيِيْنِي مِسْكِيناً وَأَمِتْنِي مِسْكِيناً وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ الْمَسَاكِينِ».

اے اللہ مجھے مسکین بنا کر زندہ رکھ اور مسکین بنا کر مارا اور مساکین کی جماعت میں میرا اٹھنا ہو۔

15- «اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي، وَآمِنْ رَوْعَتِي، واقْضِ عَنِّي دَيْنِي».

اے اللہ میرے عیبوں کو ڈھانپ لے اور میرے خوف کو امن میں تبدیل کر دے اور میرے قرض

اے اللہ میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور غنی کا سوال کرتا ہوں۔

22- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ . اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَك بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ . اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ ، وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْرًا»۔

اے اللہ میں تجھ سے ہر قسم کی خیر کا سوال کرتا ہوں وہ خیر جلدی نصیب ہونے والی ہو یا تاخیر سے جو خیر مجھے معلوم یا نامعلوم اور ایسے میں تجھ سے ہر قسم کے شر سے پناہ مانگتا ہوں وہ جلدی آنے والی ہو یا تاخیر سے جو مجھے معلوم ہو یا نامعلوم اے اللہ میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس خیر کا تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی نے تجھ سے سوال کیا، اور میں ہر اس برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس سے تیرے بندے اور تیرے نبی نے اس سے پناہ مانگی۔ اے اللہ میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور قول و عمل مجھے جنت کے قریب کر دے۔ اور میں آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس قول و عمل سے آؤں آگ کے قریب ہو جاتا ہے اے اللہ میں تجھ سے ہر اس فیصلے کا سوال کرتا ہوں تو میرے حق میں خیر کا کرے

23- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ، فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا إِلَّا أَنْتَ»۔

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل اور تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں اس لئے کہ تو ہی اس کا مالک ہے۔

24- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ»۔

اے اللہ میں تجھ سے تیری ناراضگی سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور تیری درگزر چاہتا ہوں تیری سزا

إِلَيْكَ ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنَجَى مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ ، آمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِي أُرْسِلْتُ ، وَبِكِتَابِكَ الَّذِي أُنْزِلْتُ»۔

اے اللہ میری سماعت و بصارت کو نفع نہ پہنچے کہ ان سے کئے اعمال میرے لئے اچھے وارث نہیں۔ اور مجھے میرے دین میں کامیاب فرما اور میرے جسم کو گوشہ عافیت میں رکھ اور میرے اوپر ظلم کرنے والوں کے مقابلے میں تو میری مدد فرما یہاں تک تو مجھے اس پر ترجیح دے۔ اے اللہ میں نے اپنے نفس کو تیرا فرمانبردار بنا دیا اور اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا اور اپنی پیٹھ کو تیری پناہ میں دے دیا اور اپنا چہرہ تیرے لئے خالی کر دیا تیرے سوا میرے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہے اور نہ ہی کوئی نکلنے کا راستہ، میں تیرے بھیجے ہوئے رسول پر ایمان لایا اور تیری نازل کردہ کتاب پر یقین کیا۔

19- «اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِي ، وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا ، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا ، إِنَّ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا ، وَإِنْ أَمَتَتْهَا فَاعْفُ رُحْمَتُهَا ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ»۔

اے اللہ تو نے میری جان کو پیدا کیا اور تو ہی اس کو فوت کرے گا۔ اسکی موت و حیات کا تو ہی مالک ہے اگر تو اسکو زندہ رکھے تو اسکی حفاظت فرما نا اگر اس کو مارے تو اسکو معاف کر دینا اے اللہ میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

20- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دُنْيَايَ وَدِينِي وَأَهْلِي وَمَالِي ، اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي وَأَمِنْ رَوْعَتِي ، وَاحْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي ، وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي ، وَمِنْ فَوْقِي ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي»۔

اے اللہ میں تجھ سے اپنی دنیا، اپنے دین، اپنے اہل، اور اپنے مال کی پاکدامنی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں اے اللہ میرے عیوب پر پردہ ڈال دے اور میرے خوف کو امن نصیب فرما اور میری آگے سے پیچھے سے دائیں بائیں اور اوپر سے حفاظت فرما۔ اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ نیچے سے اچک لیا جاؤں۔

21- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتَّقَى ، وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى»۔

اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں عاجز آجانے سے، سستی سے، بزدلی سے، بخلی سے بڑھاپے سے، سختی سے غفلت سے فقر سے ذلت اور مسکینی سے، اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں غریبی سے اور کفر سے، نافرمانی سے مخالفت سے منافقت سے شہرت سے ریاکاری سے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں بہرے پن سے گونگے پن سے دماغ کی خرابی سے، کوڑھ سے، پھلہری سے، اور تمام بری بیماریوں سے۔

29- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ ، فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ».

اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہمیشہ کے برے پڑوسی سے بے شک عارضی پڑوسی تو کوچ کرنے والا ہے۔

30- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ ، وَجَمِيعِ سَخَطِكَ».

اے اللہ میں نعمت کے چھن جانے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور عافیت کے ختم ہو جانے، اچانک تیرے انتقام سے اور تیری تمام ناراضگیوں سے۔

31- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي ، وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي ، وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي ، وَمِنْ شَرِّ قَلْبِي ، وَمِنْ شَرِّ مَنِيَّتِي».

اے اللہ میں اپنے کانوں کے شر، اور اپنی آنکھوں، اپنی زبان اپنے دل، اور اپنی غلط آرزوؤں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

32- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ».

اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اس شر سے جو میرے سے سرزد ہو گیا اور میرے سے سرزد نہیں ہوں۔

33- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ ،

سے، اور میں تجھ سے تیری تیری پناہ میں آتا ہوں جس طرح تو نے اپنی ثابیان کی ہے اس کو شمار نہیں کر سکتا۔

25- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ ، وَالْجَذَامِ ، وَمِنْ سَبْيِ الْأَسْقَامِ».

اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں پھلہری سے، دماغ کی خرابی اور کوڑی سے اور بری بیماریوں سے۔

26- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي وَالْهَدْمِ وَالْغَرَقِ ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَخْبَطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُذْبِرًا ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدَيْعًا».

اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اوپر سے لٹک کر مرنے سے، دیوار کے نیچے آنے میں، غرق ہونے سے اور جل جانے سے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ شیطان مجھ کو موت کے وقت بے سمجھ کر دے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ تیرے راستے میں پیٹھ پھیر کر مروں اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ کسی چیز کے ڈسنے سے مر جاؤں۔

27- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ ، فَإِنَّهُ يَنْسُ الضَّجِيعُ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا يَنْسُ الْبِطَانَةُ».

اے اللہ میں بھوک سے تیری پناہ میں آتا ہوں بے شک یہ بہت بُرا ساقی ہے اور میں خیانت سے تیری پناہ میں آتا ہوں بے شک یہ بہت بُرا ہے

28- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ ، وَالْجُبْنِ وَالْبُحْلِ ، وَالْهَرَمِ ، وَالْقَسْوَةِ ، وَالْغَفْلَةِ ، وَالْعَيْلَةِ ، وَالْمَسْكِنَةِ . وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكَفْرِ ، وَالْفُسُوقِ وَالشَّقَاقِ وَالنَّفَاقِ ، وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ . وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ ، وَالْبَكَمِ ، وَالْجُنُونِ ، وَالْجَذَامِ ، وَالْبَرَصِ ، وَسَبْيِ الْأَسْقَامِ».

إِلَىٰ وَجْهِكَ ، وَالشُّوقِ إِلَىٰ لِقَائِكَ ، فِي غَيْرِ ضَرَاءٍ مُّضِرَّةٍ ، وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ .  
اللَّهُمَّ زَيِّنَا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ ، وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِينَ .»

اے اللہ میں تیرے غیب کے علم اور تیری مخلوق پر مکمل قدرت پر یقین کرتے ہوئے تجھ سے فریاد کرتا ہوں جب تک میری زندگی بہتر ہو مجھے زندہ رکھنا اور جب میرے لئے مرنا بہتر ہو مجھے موت کر دینا اے اللہ میں تجھ سے خفیہ اور اعلانیہ تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے غصے اور رضا دونوں حالتوں میں کلمہ اخلاص کا سوال کرتا ہوں، اور تجھ سے فقر اور تو نگرگی میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں۔ اور میں تجھ سے نہ ختم ہونے والی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں اور ہمیشہ کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں۔ اور میں تجھ سے تیرے فیصلے پر رضامندی کا سوال کرتا ہوں، اور تجھ سے موت کے بعد اچھی زندگی کا سوال کرتا ہوں۔ اور تجھ سے تیرے چہرے کے دیدار کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے تیری ملاقات کا مشتاق ہوں۔ بغیر کسی تنگی و تکلیف کے اور بغیر کسی گمراہ فتنے کے۔ اے اللہ ہم کو ایمان کی زینت کے ساتھ مزین فرما اور ہم کو رشد و ہدایت کا رہبر بنا۔

38- «اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهَبِ الْبَاسِ ، اشفِ اَنْتَ الشَّافِي ، وَلَا شَافِيَ إِلَّا اَنْتَ ، اشفِ شِفَاءً لَا يُعَادِرُ سَقَمًا .»

اے اللہ لوگوں کے رب، تکلیف کے رفع کرنے والے تو ہی مجھے شفا دے، تو ہی شفا دینے والا اور تیرے بغیر کوئی شفا دینے والا نہیں۔ ایسی شفا عطا فرما کہ جس کے بعد کوئی بیماری باقی نہ رہے۔  
39- «اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَرَبَّ إِسْرَافِيلَ اَعُوذُ بِكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ .»

اے جبرائیل، میکائیل، و اسرافیل کے رب میں آگ کی گرمی اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

40- «اللَّهُمَّ كَمَا حَسَنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي .»

اے اللہ جس طرح تو نے میری تخلیق اچھی بنائی ہے ایسے میرے اخلاق کو بھی اچھا بنا۔

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ .»

اے اللہ میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں، میں آگ کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور فتنہ مسیح الدجال سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

34- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ ، وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ .»

اے اللہ میں قرض کے غالب آجانے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، دشمن کے غلبے سے اور دشمنوں کی زبان دراز ہونے سے۔

35- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ ، وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ . اَعُوذُ بِكَ مِنْ هَلُولِ الْأَرْبَعِ .»

اے اللہ میں ایسے دل سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس میں خشیت نہ ہو ایسی دعا سے جو تیری بارگاہ میں قبول نہ ہو۔ اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو، اور ایسے علم سے جو فائدہ مند نہ ہو اے اللہ میں ان چار چیزوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

36- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ وَالْأَذْوَاءِ .»

اے اللہ میں برے اخلاق برے اعمال بری خواہشات اور برے اسباب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

37- «اللَّهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ ، وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِيْنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّي ، وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّي ، اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتِكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْإِخْلَاصِ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ ، وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى ، وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقُطُ ، وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ ، وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ ، وَأَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ



عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، وَاَبُوهُ لَكَ  
بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ ، وَاَبُوهُ بِذَنْبِي ، فَاغْفِرْ لِي ، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ .»

اے اللہ تو ہی میرا رب ہے تیرے علاوہ کوئی نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں  
میں تیرے عہد اور وعدے کا پاسدار ہوں جتنی میرے میں ہمت و طاقت ہے اور مجھ سے جو شر صادر  
ہوا میں اس سے تیری پناہ میں آتا ہوں میں تیری عطا کردہ تمام نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے  
گناہوں کا اقرار بھی کرتا ہوں مجھے معاف فرما پس بے شک تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف کرنے  
والا نہیں ہے۔

45- «الْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ، الْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ ، الْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا فِي  
السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ، الْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا  
أَحْصَى كِتَابُهُ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ .»

سب تعریفیں اللہ کے لئے جتنی اس نے مخلوق پیدا کی سب تعریفیں اللہ کے لئے جتنی آسمانوں اور  
زمینوں اور اس کے درمیان میں گنتی ہے۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے جتنی اسکی کتاب نے شمار کی ہیں  
، سب تعریفیں اللہ کے لئے جتنی نعمتیں اس نے اپنی کتاب کے اوپر شمار کی ہیں۔ سب تعریفیں اللہ کے  
لئے ہر چیز کی تعداد کے برابر، سب تعریفیں اللہ کے لئے ہر چیز کی بڑائی کے برابر۔

46- «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ  
الْعَالَمِينَ .»

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ بلند و بالا ہے اور عظمتوں والا ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے  
وہ حکمتوں والا اور عزتوں والا ہے نہیں ہے معبود سوائے اللہ کے اللہ پاک ہے وہ ساتوں آسمانوں اور  
عرش عظیم کا رب ہے سب تعریفیں اللہ کے لئے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

وَصَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى

41- «اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ ، وَإِلَيْكَ أُنَبْتُ ،  
وَبِكَ خَاصَمْتُ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، أَنْ تُضِلَّنِي ، أَنْتَ  
الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ ، وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ .»

اے اللہ میں تیرا فرمانبردار ہو گیا اور میں تجھ پر ایمان لایا اور آپ پر توکل کیا اور تیری طرف  
رجوع کرتا ہوں اور تیری مدد کے ساتھ حق کے لئے جھگڑتا ہوں اے اللہ میں تیری عزت شان کے  
تیری پناہ میں آتا ہوں، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں تو مجھے گمراہ نہ ہونے دینا تو زندہ رہنے والا ہے تجھے  
موت نہیں آئے گی اور جن انسان فوت ہو جائیں گے۔

42- «اللَّهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ .»

اے اللہ تو دلوں کا پھیرنے والا ہے ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے۔

43- «اللَّهُمَّ رَبِّ السَّمَوَاتِ [السَّبْعِ] وَرَبِّ الْأَرْضِ ، وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ،  
رَبَّنَا وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى ، وَمُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ ،  
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ  
شَيْءٌ ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ ،  
وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ .»

اے ساتوں آسمانوں اور زمینوں کے رب، عرش عظیم کے رب اور ہر چیز کے رب گھٹلی اور دانے  
کو پھاڑنے والے رب، تورات انجیل اور قرآن کے نازل کرنے والے میں ہر چیز کے شر سے جس  
کی پیشانی تیرے کنٹرول میں ہے میں تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے اللہ تو ہی اول ہے تیرے سے  
پہلے کوئی چیز نہیں، اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو ہی ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں  
، اور تو ہی باطن ہے تیرے ورے کوئی چیز نہیں تو ہمارے قرض کو ادا کروادے اور ہمارے فقر و فاقہ سے  
ہمیں کفایت کر۔

44- «اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، خَلَقْتَنِي ، وَأَنَا عَبْدُكَ ، وَأَنَا عَلَى

# صفة العمرة

اعمال جمع وترتيب ماخوذ من كتاب مناسك الحج والعمرة

ماخوذ من كتاب ((رسالة مختصرة في مناسك الحج والعمرة))

للعلامة عبدالرحمن بن ناصر السعدي . رحمه الله

ماخوذ من كتاب ((صفة الحج والعمرة))

للشيخ محمد بن عثيمين رحمه الله

مترجم: الشيخ فاروق احمد قصوري حفظه الله

مدير المعهد العلمي الاسلامي كراتشي باكستان

مدير المعهد العلمي الاسلامي كراچی پاکستان

يَوْمَ الدِّينِ. وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

اور درود و سلام ہو اور پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ اور جنہوں نے اچھے چیزوں کی پیروی کی قیامت کے دن تک اور ہماری آخری دعا یہی ہے سب تعریفیں اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ